

المختصر
سيرة

شيخ المشايخ

محمد فضيل حق اوكيسي

ناشر شعبه نشر و اشاعت

جميعات فيض اوكيس رضی اللہ عنہ پاکستان

خانوادہ اولیہ پرو کہ شریف



حضرت پیر محمد ابراہیم اولیؒ

حضرت پیر محمد اسماعیل اولیؒ حضرت پیر محمد اسحاق اولیؒ

محمد فضل حق اولیؒ فضل احمد اولیؒ جنید احمد اولیؒ --- اولیؒ

خلافت نامہ سلسلہ اولیہ حضرت پیر سید وراثت حسین شاہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَحْمِیْدًا وَنُصَلِّیْ عَلٰی مَرَّسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

منکہ عبداللہ شاہ اولیٰ خلیفہ حضرت خواجه غلام حسن اولیٰ خلیفہ برہان الاولین
خواجه شہاب الدین اولیٰ خلیفہ سلطان العاشقین حضرت سلطان بالادین اولیٰ
خلیفہ حضرت سلطان التارکین محکم الارشاد والحق والدین بادشاہ سخی سلطان سہرائی
خواجه محکم الدین محبوب ربانی اولیٰ خلیفہ حضرت زبدۃ القیام امام الاصفیاء غوث
العاشقین خواجه پیر عبدالحق اولیٰ خلیفہ حضرت خواجه اولیٰ قرنی خلیفہ حضرت
سرکار دو عالم سرور کائنات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم خیر اندیش نے مسمی
سید محمد وراثت حسین شاہ کو اجازت خلافت دی ہے۔ کیونکہ شخص مذکور نہایت
منفق صحیح الاعتقاد راسخ الارادت والیقان ہے۔ تاکہ ہر خاص و عام کو اپنی
بیعت میں لا کر ہدایت و راہ مسنون کا دسترخوان بچھائے۔ لہذا یہ تحریر

بطور سند ہے۔ دو بروگواہوں کے ہتھکے تاکہ کوئی شخص اعتراض نہ کرے۔ کیونکہ
یہ سلسلہ عالیہ قدیم سے چلا آ رہا ہے۔ از سر نو پیدا نہیں۔ الْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمُ
دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا

مورخہ ۳۰ محرم ۱۳۵۳ھ منگلوار العبد عبد اللہ اولیٰ

گواہ شد

مہر تصدیق

گواہ شد

غایت اللہ اولیٰ

حضرت محمد ابراہیم اولیٰ

فقیر اللہ اولیٰ

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب _____ المختصر سیرت شیخ المصباح

حسب ارشاد _____ پیرزادہ اسحاق احمد اویسی

مصنف _____ محمد فضل حق اویسی

پروف ریڈنگ _____ صاحبزادہ فضل احمد اویسی

صاحبزادہ حافظ محمد جنید اویسی

حافظ القاری محمد عباس اویسی

اشاعت _____ 2004

تعداد _____ 1100

ناشر

جمعیت فیض اولیس پاکستان

آستانہ عالیہ اویسیہ چک نمبر 621 گ۔ ب

تحصیل تاندلیانوالہ فیصل آباد

المختصر
سيرة
شيخ المشايخ

محمد فضيل الحق اويسی

ناشر شعبه نشر و اشاعت

جميعت فضيل اويسی رضی اللہ عنہ پاکستان

نعت شریف

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی سب سے بالا و والا ہمارا نبی
 اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی
 کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہئے دینے والا ہے سچا ہمارا نبی
 جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی
 کرن و بدلی رسولوں کی ہوتی رہی چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبی
 خلق سے اولیاء اولیاء سے رسل اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی
 غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی

منقبت

اکھیاں دی ٹھنڈک لے تے دلاں دا قرار لے
 چشمہ فیضان دا اویسی دربار لے
 کیلتی اے زیارت جھنے پیر ابراہیم دی
 بادشاہ سیرانی دی حقیقی تصویر دی
 قسم خدا دی اج تق سرشار لے
 چشمہ فیضان دا اویسی دربار لے
 حضرت غلام حسن قاری سرکار نے
 ایسا چمکایا سوہنے پیر لج دار نے
 راوی دے کنارے اتے لگی ہوئی بہار لے
 چشمہ فیضان دا اویسی دربار لے
 جھنا اتے پہ گئی اس سوہنے دی نگاہ لے
 چمکے عبید اللہ تے سائیں فقیر اللہ لے
 قرن وچوں فیض آوندا پیا لگا تار لے
 چشمہ فیضان دا اویسی دربار لے
 سید غلام محمد شاہ وچ حضوری لے
 حاجی حسین علی مظہر قصوری لے
 ناصر لے دوارہ میرے پیر لج پال دا
 ڈگے ڈٹھیاں نو پیا لے سنبھال دا
 کن لا کے سن دا لے سب دی پکار لے
 چشمہ فیضان دا اویسی دربار لے

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو خواجہء خواجگان شہنشاہ عشق
خیر التابین حضرت خواجہ اولیس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کے نام

جن کی دعا کے صدقہ سے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بے
شمار گنہگار امتی بخشے جائیں گے۔ اور جن کی شان یہ ہے کہ سرکارِ
دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا جبہ مبارک دو جلیل القدر صحابہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہما کو دے کر ارشاد فرمایا کہ میرا یہ جبہ میرے عاشق
اولیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دینا۔

اور دوسری ہستی جن کی نظر عنایت سے میں کچھ لکھنے کے
قابل ہوا۔ پیر طریقت رہبر شریعت سیدی و مرشدی سلسلہء
عالیہ اویسیہ کے خلیفہء مجاز علامۃ الوریٰ جانشین شیخ المشائخ
ابوالجلیل صاحبزادہ محمد اسماعیل اویسی دامت برکاتہم العالیہ
اللہ رب العزت ہمارے علم و عمل میں برکتیں عطا فرمائیں۔

پیش لفظ

اللہ عزوجل کے مقبول بندوں کے حالات واقعات اور خصائل کا پڑھنا قرآن و احادیث کے بعد عظیم ترین مطالعہ ہے۔ کیونکہ انہیں نفوس قدسیہ نے اپنی زندگیوں کے ذریعے قرآن و احادیث کی عملی تصویر پیش کی ان اولیاء کرام علیہم رحمۃ الرحمن کی سیرت و حالات زندگی کے بارے میں جاننے کے بعد ہمارے دلوں میں قدرتی طور پر ان بزرگ ہستیوں کیلئے محبت و عقیدت کے جذبات ابھرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ایک شخص نے سرکارِ مدینہ راحتِ قلب و سینہ معطر و معمّر پینہ صلی اللہ علیک وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیک وسلم اس شخص کیلئے کیا حکم ہے کہ جس نے کسی کو نہ دیکھا ہو اور نہ ہی ملاقات کی ہو اور نہ ہی اس کی صحبت میں رہا ہو مگر اس کو دوست رکھتا ہو۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (الْمَرْغُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ) سرکار نے ارشاد فرمایا قیامت والے دن آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہو۔

حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

"حب درویشاں قلید جنت است"

آپ فرماتے ہیں کہ اللہ کے پیاروں سے محبت کرنا جنت کی کنجی ہے سلسلہ عالیہ سے محبت اور حضرت صاحب قبلہ کی علمی روحانی شخصیت اور میرے جدا علی ہونے کی حیثیت سے آپ کی سیرت پر لکھنے کی تمنا تھی مگر ایک تو فقیر کی کم علمی اور دوسرا سلسلہ اویسیہ کے بانی حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ کی سیرت کی طرح آپ کی سیرت کے پہلو بھی پوشیدہ تھے۔ اسی لئے لکھنے سے عاجز رہا۔ آخر پیر و مرشد کی عنایت اور حضرت صاحب قبلہ کی نظراتِ التفات سے خصوصی کرم ہوا جس سے کچھ لکھنے کی توفیق پیدا ہوئی بہت ہی مختصر لکھ رہا ہوں ان شاء اللہ عنقریب آپ کی سیرت پر مفصل تحریر منظر عام پر لائی جائے گی۔ اللہ رب العزت میری اس سعی کو قبول فرماتے ہوئے ذریعہ نجات بنائے اور جن احباب نے اس تالیف میں میری رہنمائی فرمائی ان سب کے علم و عمل میں برکت اور درجات کی بلندی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

طالب دعا: محمد فضل حق اویسی

خادم آستانہ عالیہ اویسیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي جعل الاولياء في الكائنات والصلوة والسلام على منبع
الولايتہ والکلمات وعلى آله واصحابه الذي هم نجوم الهداية
والروحانيات

اما بعده:- اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بسم الله الرحمن الرحيم

على ان اولياء الله لا خوف عليهم ولا هم يحزنون

لفظ ولی:-

ولی کی اصل ولا سے ہے جو قرب و نصرت کے معنی میں ہے ولی
اللہ وہ ہوتا ہیں جو فرائض و نوافل سے قرب الہی حاصل کرے اور اطاعت
الہیہ میں مشغول رہے اور اس کا دل نور جلال الہی کی معرفت میں مستغرق ہو
جب دیکھے دلائل قدرت الہی کو دیکھے اور جب حرکت کرے حکم الہی اور
اطاعت رسول کے مطابق حرکت کرے اور جب کوشش کرے اسی امر
میں کوشش کرے جو ذریعہ قرب الہی ہو اور اللہ کے ذکر سے نہ تھکے اور چشم
دل سے خدا کے سوا غیر کو نہ دیکھے یہ شان اولیاء اللہ کی ہے۔

حضرت علامہ یوسف نبہانی رحمۃ اللہ علیہ جامعۃ الکرامات میں
فرماتے ہیں کہ لفظ ولی کی دو صورتیں ہیں پہلی علیم اور قدیر کی طرح فعیل

کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے اس صورت میں اسکا معنی ہوگا ایسی ذات جس کی اطاعت مسلسل رہے اور مصیعت و گناہ اطاعت میں خلل نہ ڈالے دوسری صورت قتل اور جرح کی طرح فعلیل کے وزن پر ہو مگر معنی مفعول کا دے جس طرح قتل و جرح با معنی مقتول و مجروح ہیں اسی صورت میں معنی یہ ہوگا کہ وہ ذات جسکی حفاظت و نگرانی ہر قسم کے معاصی سے مسلسل اللہ کریم فرمائیں اور اسے ہمیشہ اطاعت کی توفیق سے نوازیں اس بندہ خدا کو ولی کہا جائے گا۔

ان اللہ کی برگزیدہ ہستیوں میں ایک ہستی پیر طریقت رہبر شریعت شیخ المشائخ عاشق رسول ولی کامل پیر سائیں محمد ابراہیم اویسی رحمۃ اللہ علیہ ہیں آپکی ابتدائی سیرت کے متعلق کچھ زیادہ معلوم تو نہیں ہو سکا لیکن تلاش بسیار کے بعد چند ایک شاہ پارے ملے ہیں جو کہ آپکی نظر کر رہا ہوں۔

ولادت:- حضور شیخ المشائخ پیر سائیں محمد ابراہیم اویسی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش مبارک تقریباً 1897ء میں ہوئی جس طرح خواجہ خواجگان خیر التابین خواجہ اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات پوشیدہ ہیں اسی طرح شیخ المشائخ کے حالات بھی مخفی ہیں کسی کو معلوم نہیں کہ آپ کہاں

کے رہنے والے تھے۔

تعلیم :- آپ بچپن ہی سے دین کی طرف مائل تھے طبیعت سے ایسا معلوم ہوتا تھا آپ مادر زاد ولی ہیں کھیل کود سے ہمیشہ دور رہتے تھے۔ دنیا سے دل اچاٹ رہتا تھا۔ بچپن ہی میں والدہ ماجدہ کا انتقال ہو گیا۔ حصول علم کیلئے آپ نے والد گرامی سے اجازت طلب کی۔ والد گرامی نے ساری زندگی علم کے لئے اور اللہ حیت کیلئے آپ کو وقف کر دیا۔ آپ حصول علم کیلئے گھر سے نکلے قرائن سے یوں پتا چلتا ہے کہ حضرت صاحب قبلہ علم اور تصوف کیلئے ایسے نکلے کہ دنیا و مافیہا سے بے نیاز ہو گئے۔

پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب علم حاصل کرنے کیلئے گھر سے نکلے تھے تو آپ کی والدہ ماجدہ نے فرمایا تھا آج کے بعد ہماری ملاقات محشر کے میدان میں ہوگی اسی طرح حضرت صاحب قبلہ علم دین کی جستجو میں اتنے مست اور بے خود ہو گئے اویسیت کے ساتھ ساتھ غوثیہ رنگ بھی جھلکنے لگا حضرت صاحب قبلہ ارشاد فرماتے تھے میں گھر سے چل کر پاکپتن شریف کے قریب ایک جگہ رسول پورہ تھی اس جگہ ایک دینی درس گاہ تھی اس مدرسہ سے میں نے دینی تعلیم حاصل کی اور کچھ

عرصہ منڈی بہاؤ الدین کے قریب جولانہ میں ایک مشہور و معروف دینی
 درس گاہ تھی وہاں بھی آپ علم دین کی تکمیل فرماتے رہے آپ ارشاد فرماتے
 تھے دین کی تعلیم حاصل کرنا آسان نہ تھا بلکہ صعوبت اور کافی دور دراز کے
 سفر کے بعد کہیں کوئی درس گاہ ملتی تھی آپ فرماتے بعض دفعہ ایسا ہوتا کہ
 مدرسے والے کھانے کا انتظام نہ کر سکتے کئی کئی دن بھوکا رہنا پڑتا۔ ہم
 طلباء ساتھی ایسا کرتے مدرسہ کے قریب سے ایک نہر گزرتی تھی وہاں
 کسان مولیاں وغیرہ دھو کر منڈی لے جاتے تھے اور انکے پتے پھینک
 جاتے ہم وہ مولیوں کے پتے اٹھاتے اور انہیں دھو کر کھا لیتے آپ کے ہم
 سبقوں میں پیر سید عبداللہ شاہ صاحب بھی ہیں جو کہ وقت کے قطب
 ہیں۔ آپ کا مزار مبارک بھی دریائے راوی کے قریب ہی قصبہ شیرازہ میں
 ہے۔ ایک دن حضرت صاحب قبلہ ارشاد فرمانے لگے مدرسے میں اس
 بات پر مناظرہ شروع ہو گیا کہ تعویذوں میں کچھ اثر نہیں یہ پیر حضرات
 نے پیسے بٹورنے کا ذریعہ بنایا ہوا ہے کچھ ساتھی تھے کہ تعویذوں کے حق
 میں تھے حضرت صاحب قبلہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان لڑکوں کو کہا جو
 تعویذ کو نہیں مانتے تھے یہ جو درخت کے اوپر فاختہ بیٹھی ہوئی ہے اس کو
 اپنے پاس بلاؤ۔ وہ لڑکے کہنے لگے یہ فاختہ نہ تو ہماری بولی سمجھتی ہے اور نہ

ہی یہ ہمارا سیدھیسا ہوا پرندہ ہے جو ہمارے بلانے سے آجائے گا۔

حضرت صاحب قبلہ نے ارشاد فرمایا تو دیکھو پھر تعویز کا اثر حضرت صاحب قبلہ نے کاغذ پہ کچھ لکھ اسے بند کیا اور ان لڑکوں میں سے ایک لڑکے کو پکڑا دیا جو تعویز کو نہیں مانتے تھے اس لڑکے نے جو نہی تعویز کو پکڑا اور ہاتھ سے دبایا تو وہ فاختہ بے خود ہو کر اس لڑکے کے ہاتھ پر بیٹھ گئی جس ہاتھ میں اس نے تعویز پکڑا ہوا تھا۔

آپ نے تیرہ سال کی عمر میں ظاہری علوم کو مکمل کرنے کی سعادت حاصل فرمائی اتنی چھوٹی عمر میں علوم سے فراغت آپ کے حصول علم دین میں لگن خلوص سلسلہ عالیہ سے ازلی نسبت کا ثبوت ہے۔

روحانی تعلیم کیلئے سفر:- علوم دین کی تکمیل کے بعد روحانی تعلیم کیلئے تلاش شروع فرمائی لگن جن کی کامل ہو اور قلب میں عشق رسول ﷺ ٹھاٹھیں مار رہا ہوا اُنہی کے لئے علامہ نے فرمایا تھا

ارادے جن کے پختہ ہوں مگر جن کی خدا پر ہو

تلاطم خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

منزل آپ کو ملنی ہی تھی جو اللہ رب العزت کو پانے کیلئے دنیا چھوڑ دیتا ہے، مال و متاع چھوڑ دیتا ہے، عزیز و اقارب کو چھوڑ دیتا ہے، تارک دنیا ہو

جاتا ہے اس کا خالق کائنات ہو جاتا ہے۔

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے

خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

حضرت صاحب کو روحانی طور پر اشارہ ہوا کہ روحانی تسکین کیلئے

سلسلہ عالیہ اویسیہ کے عظیم پیشوا حضور خواجہ قاری غلام حسن رحمۃ اللہ علیہ کی

خدمت میں حاضر ہوں۔ آپ قاری صاحب کے در اقدس پر حاضر

ہوئے تو قاری صاحب کی نظر کیمیا نے حضرت صاحب کو پہچان لیا۔ سماں

کچھ یوں ہو گا کہ قاری صاحب نے دل میں کہا ہو گا یہ گوہر نایاب تو پہلے

ہی ہے اسے مزید نکھارا جائے۔

قاری صاحب علیہ الرحمہ نے دست حق پر بیعت فرمایا اور اپنے

تصوف کے تلامذہ میں شامل فرمالیا۔ قاری صاحب کی نظر با کمال خصوصی

شفقت و محبت نے اور حضرت صاحب قبلہ کے تقویٰ اور تصوف نے آپ

کو ایک سال یا چھ ماہ کے قلیل عرصہ میں منزل مقصود پر پہنچا دیا۔ قبلہ قاری

صاحب نے آپ کو خلافت کا تاج بھی عنایت فرمایا اور ساتھ فرمایا آپ کو

میری طرف سے اجازت ہے "جاؤ راوی کے کنارے مخلوق خدا کی

خدمت کرو اور دین کی تبلیغ کرو" آپ پیر صاحب کے حکم پر اس جگہ

تشریف لائے جہاں آپکا مزار اقدس ہے اپنے پیر و مرشد کے حکم کے مطابق ساری زندگی اسی راوی کے کنارے پر دین کی شمع کو روشن کئے رکھا۔

دینی خدمات:- آپ نے ساری زندگی درس قرآن، درس

حدیث اور عشق مصطفیٰ ﷺ کا درس دیا۔ ہمیشہ نماز روزہ کی تلقین فرماتے اور جو نماز نہ پڑھتا اس سے سخت ناراضگی کا اظہار فرماتے۔ آپ فارغ وقت میں ذکر اللہ یا خاموش رہتے۔ مشکوٰۃ شریف کے کتاب الرقاق صفحہ ۴۳۸ میں ہے اِذْ رَأَيْتُمُ الْعَبْدَ يُعْطَى زُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَقَلَّةَ مَنْطِقٍ فَاَقْتَرِبُوا مِنْهُ فَإِنَّهُ يُلْقِي الْحِكْمَةَ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان) جب تم کسی ایسے مرد خدا کو سنو جو دنیا کی خواہش نہیں رکھتا اور کم گو ہے تو ایسے شخص کے پاس جاؤ وہ تم کو حکمت اور معرفت الہی سکھائے گا۔ آپ ایسے وجہی تھے کہ دیکھنے سے خدا یاد آ جاتا۔ ایسے متقی تھے راہ چلتے ہوئے اگر سامنے سے عورت آرہی ہوتی تو رستہ بدل لیتے۔ آپ نے آستانہ عالیہ پر سب سے پہلے مسجد کی بنیاد رکھی جو کہ پکی مسجد کے نام سے مشہور ہوئی چونکہ اس سے پہلے اس علاقہ میں دور دور تک پختہ مسجد نہیں تھی۔ پھر اس مسجد میں ایک مدرسہ کی بنیاد رکھی گئی جس سے فارغ ہونے والے

لئے ہیں اور لوگ ہماری طرف انگلیاں اٹھا کر باتیں کر رہے ہیں کہ یہ لوگ کہاں جا رہے ہیں حضرت صاحب نے فرمایا بھی ہی ہم پہلے مدینہ شریف جائیں گے اور وہاں سے احرام باندھیں جہاں سے سرکارِ دو عالم ﷺ نے مدینہ شریف سے نکل کر حج کے لئے احرام باندھا ہم مدنی احرام باندھیں گے یہ ہے سنت اور اتباع رسول ﷺ کی حقیقت۔ جب آپ دیارِ حبیب ﷺ پر پہنچے تو آپ کی طبیعت شریف ناساز ہو گئی دونوں صاحبزادگان پاؤں دبا رہے ہیں ظہر کا وقت ہے اتنے میں دروازے پر دستک ہوتی ہے چھوٹے صاحبزادے پیرزادہ اسحاق احمد صاحب دروازے پر جاتے ہیں دروازہ کھولتے ہیں کیا دیکھتے ہیں ایک عربی ہے اور اس نے ہاتھ میں کھانا پکڑا ہوا ہے وہ عربی کہتا ہے یہ آپ کے لئے کھانا ہے جو کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت صاحب کے لئے بھیجا ہے حضرت صاحب قبلہ نے جب کھانا کھایا اس کھانے کی برکت سے آپ کا بخار اتر گیا۔ حج کی برکت سے اس پورے علاقے کو یہ فیض ملا کہ اکثر لوگ حاجی اور قاری بن گئے۔ دریائے راوی کے کنارے جنگل کو منگل بنادیا۔ سب سے پہلے اس علاقے میں محفل میلاد کا انعقاد فرمایا اور ساری زندگی اس پر کار بند رہے اور صاحبزادوں کو وصیت فرمائی کہ بیٹے

میرا عرس ہو یا نہ ہو محفل میلاد ہر صورت ہونی چاہیے۔

کرامات:- 1۔ آپ صاحب کرامت بزرگ تھے۔ آپ سے بہت سی کرامات کا ظہور ہوا۔ ایک کرامت جو بہت مشہور ہوئی آپ ذکر الہی کرتے کرتے اتنے مست اور بے خود ہو جاتے کہ آپ کے جسم کے حصے علیحدہ علیحدہ ہو جاتے اور ہر جزو سے ذکر الہی شروع ہو جاتا۔ دیکھنے والے کہتے یوں لگتا کہ جیسے آپ کو ابھی قتل کر دیا گیا اور کچھ لمحات گزرتے تو صحت مند نظر آتے۔ اور دیکھنے والے یوں بھی کہتے ہیں بعض اوقات ایسا بھی ہوتا سفر کے دوران چلتے چلتے غائب ہو جاتے اور کچھ دیر بعد ظاہر ہو جاتے۔

ایک دفعہ کچھ لوگوں نے آپ کے خلیفہ، خاص جو کہ سید زادے تھے اور مرتبہ قطب پر فائز تھے پوچھا کہ آپ کے پیر صاحب کو نئے مرتبہ پر فائز ہیں انہوں نے فرمایا اگر پوچھنا چاہتے ہو تو سنو اللہ تعالیٰ نے میرے پیر صاحب کو یہ شان دی ہے کہ جب فرشتے آسمان سے زمین پر نازل ہوتے اور زمین سے آسمان کی طرف پرواز کرتے آپ ان کو اس طرح ملاحظہ فرماتے ہیں جیسے ہم ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں اللہ تعالیٰ کی عطا سے لوح محفوظ کو ملاحظہ فرماتے ہیں مگر عاجزی و انکساری کا یہ عالم کہ آدمی

آپ کی شان اور مرتبہ کو پہچان نہیں سکتا

آپ کی ایک زندہ جاوید کرامت جو آج بھی موجود ہے۔ آپ کا ایک مرید تھا جس کا گھر دریا کے کنارے پر تھا۔ دریا نے اس کے گھر کا کٹاؤ شروع کیا تو اس پیر بھائی کا گھر کٹاؤ کی زد میں آ گیا اس پیر بھائی نے اپنے گھر کے ساتھ مسجد بھی بنائی ہوئی تھی۔ ایک دن حضرت صاحب قبلہ چہل قدمی فرماتے ہوئے اپنے مرید کے گھر کے قریب سے گزرے مرید کی جب نظر پیر و مرشد پر پڑی دوڑ کر حضرت صاحب قبلہ کے پاس پہنچا سلام عرض کرنے کے بعد عرض کرنے لگا۔ حضور والا گھر تو دریا کی نظر ہو گیا اب مسجد بھی جس میں ہم نماز پڑھتے تھے پانچ وقت پیر بھائی ایک دوسرے کی خیریت معلوم کر لیتے تھے۔ آپ کے تذکرے سن سنا لیتے تھے سال کے بعد میلاد بہت شوق سے کرتے تھے اب وہ مسجد بھی شہید ہو رہی ہے اس وقت تک مسجد کی ایک طرف کی دیوار اور کچھ حصہ چھت کا شہید ہو چکا تھا۔ آپ جوش میں آ گئے زمین سے تین ڈیلے اٹھائے ان پر کچھ پڑھا اور دریا میں پھینک دیئے اور وہ ڈیلے جو نہی دریا میں گئے دریا نے کٹاؤ بند کر دیا اتنا عرصہ گزرنے کے بعد بھی وہ مسجد آج تک اتنی ہی موجود ہے جتنی اس وقت تھی۔

ایک دفعہ حضرت صاحب قبلہ دور دراز کے علاقے میں چلہ فرما رہے تھے غالباً کری کا یا کوئی سبز درخت تھا جس کے نیچے بیٹھ کر ذکر الہی میں مشغول رہتے تھے شام کے وقت ایک آدمی اللہ کا بندہ سمجھ کر دودھ کا گلاس دے جاتا تھا آپ اس سے روزہ افطار فرما لیتے اس دودھ کے علاوہ آپ کوئی چیز نوش نہ فرماتے اس علاقہ کے لوگ بتاتے ہیں ایک رات ایسی آئی کہ اس میں زبردست آندھی شدید بارش اور ساتھ شدید اولے پڑے شاید جنوری فروری کا موسم تھا لوگوں نے کہا آج رات وہ فقیر ضرور اللہ کو پیارا ہو گیا ہوگا۔ اتنی طوفانی رات میں اس فقیر کا زندہ رہنا مشکل ہے جب دن ہوا تو لوگ حضرت صاحب قبلہ کو دیکھنے آئے کیا دیکھتے ہیں جس جگہ آپ چلہ فرما رہے ہیں اس علاقہ میں اور اس حصے کے ارد گرد جہاں آپ تشریف رکھتے تھے نہ کوئی بارش اور نہ کوئی آندھی کا نشان ہے تب لوگوں کو معلوم ہوا کہ یہ کوئی عام فقیر نہیں بلکہ اللہ کا ولی ہے۔

خلفاء: آپ کے ہزاروں مریدین میں سے بعض خوش نصیب وہ بھی

تھے جن کو سند خلافت عطا فرمائی اور حضرت صاحب قبلہ کی خاص نظر

شفقت اور خاص قربت بھی نصیب ہوئی۔ ان میں سے مشہور خلفاء یہ ہیں

۱۔ **خلیفہ اول** حضرت سائیں فقیر اللہ رحمۃ اللہ ہیں جو فانی اللہ، بقاء

باللہ کے لقب سے مشہور ہوئے جن کا مزار اسٹیشن علی پور چٹھہ تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ کے سامنے ہے۔

۲۔ **خلیفہ دوم** سائیں عبید اللہ رحمۃ اللہ ہیں جو قطب الاقطاب کے لقب سے مشہور ہوئے آپ کا مزار پرانوار کلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں ہے۔ آپ کی یہ شان تھی کہ آپ کے جسم سے اور پسینہ مبارک سے خوشبو آیا کرتی تھی۔ جب ظاہر اور باطن روشن ہو جاتا ہے تو آدمی کا جسم خوشبو دینے لگتا ہے۔

۳۔ **خلیفہ سوم** سائیں حسین علی رحمۃ اللہ ہیں جو ضلع قصور کے قریب نور پور ڈوگراں وہاں آپ کا مزار پرانوار ہے۔

۴۔ **خلیفہ چارم** حاجی نور الحق رحمۃ اللہ آپ کا مزار پرانوار آزاد کشمیر مظفر آباد کے قریب ہے۔

۵۔ **خلیفہ پنجم** حضرت بابا غلام محمد شاہ صاحب لاہوری ہیں یہ آستانے بھی رشد ہدایت کا سرچشمہ ہیں۔

تصانیف: آپ نے چند ایک تصوف کے متعلق کتب تصنیف فرمائی۔ جو کہ پرنٹنگ وغیرہ کے مراحل میں ہیں ہماری کوشش ہے کہ جلد ہی پیر بھائیوں کی خدمت میں پیش کی جائیں۔ تاکہ ہم سب آپ کی

تعلیمات سے بہرا ور ہو سکیں۔

انتقال پر ملال: کُلِّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ • خالق کائنات

ارشاد فرماتے ہیں ہر ذی نفس جو دنیا پر آیا ہے اس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور ولی اللہ تو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں حضرت صاحب قبلہ 78 سال ۷ شوال ۱۳۹۵ھ بمطابق 1975ء بروز پیر شریف بوقت عصر جب کہ مؤذن اذان دے رہا تھا اور اسکے الفاظ تھے (اشھد ان محمد رسول اللہ)

اس وقت اپنے خالق حقیقی سے جا ملے اور ظاہر طور پر اس دنیا سے پردہ فرما گئے (انا للہ وانا الیہ راجعون)

اے مالک بہر و براے خالق شمس و قمر جب تک ستاروں کی انجمن برقرار رہے یہ چاند و سورج پوری آب و تاب کے ساتھ چمکتے اور دکتے رہیں۔ نسیم سحر کے جھونکے چمنستان عالم کو معطر کرتے رہیں ہمارے آقا و مولیٰ شیخ المشائخ پیر سائیں محمد ابراہیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزار پر انوار پر رحمتوں و رضوان کی بارش فرما۔ اور ہم سب کو آپ کے فیض سے بہرہ مند ہونے کی توفیق عطا فرما۔ اور آپ کا فیض تا قیام قیامت ہر خاص و عام کیلئے جاری اور ساری فرما۔ حضرت صاحب قبلہ کا عرس مبارک ہر

سال بڑی عزت و احترام کے ساتھ اور عین شریعت کے مطابق 7 شوال
المکرم کو منایا جاتا ہے۔

حکیم میاں خورشید احمد صاحب نے بہت ہی خوبصورت ربائی میں آپ کی
تاریخ وفات نکالی۔

شہنشاہ شہید عشق مصطفیٰ ﷺ نور چشم النور احمد مجتبیٰ (النور 1975ء)

پیر ابراہیم سوئے یزداں رفت الاویسی تاجور شہنشاہ (تاجور ۱۳۹۵ھ)

صاحبزادگان : اللہ رب العزت نے آپ کو دو صاحبزادے
عنایت فرمائے خالق کائنات کا خاص کرم و فضل دونوں صاحبزادے
صورت اور سیرت میں اپنے والد گرامی کے نقش قدم پر ہیں۔

میری دادی حضور اکثر فرمایا کرتے تھے کہ میں اللہ رب العزت
کی بارگاہ میں التجا کیا کرتی تھی۔ یا رب العلمین دو بیٹے عطا فرمانا دونوں
نیک اور عاشق رسول ﷺ ہوں۔

بڑے صاحبزادے پیر طریقت رہبر شریعت سیدی ابوالجہیل
صاحبزادہ محمد سميعیل اویسی بی اے اور فاضل درس نظامی ہیں آپ اکثر
ارشاد فرمایا کرتے ہیں کہ بی اے کے بعد مجھے شوق ہوا ائیر فورس میں
بھرتی ہو جاؤں۔ پشاور میں اسی محکمہ میں ہمارے ایک پیر بھائی تھے ان

سے بات ہوئی پیر بھائی نے فوراً عرض کیا آپ تشریف لائیں کام ہو جائے گا۔ صاحبزادہ صاحب پشاور گئے انٹرویو ہوا کامیاب ہو گئے جب گھر کیلئے واپس آئے تو فیصل آباد پہنچے تو پتا چلا حضرت صاحب قبلہ اپنے مرید خاص شیخ عظمت اللہ صاحب کے گھر تشریف لائے ہوئے ہیں صاحبزادہ صاحب بتاتے ہیں جب میں شیخ صاحب کے گھر پہنچا اس وقت رات ہو چکی تھی حضرت صاحب کی قدم بوسی کی۔ رات کا کھانا وغیرہ کھایا۔ عشاء کی نماز کے بعد جب حضرت صاحب قبلہ وظائف وغیرہ سے فارغ ہو گئے اپنے کمرے میں تشریف لے گئے۔ صاحبزادہ صاحب فرماتے ہیں کہ میں بھی آپ کے کمرہ میں حاضر ہو گیا اور آپ کے پاؤں دبانے لگا اور ساتھ ساتھ اپنے انٹرویو کی باتیں سنانا شروع کیں حضرت صاحب قبلہ خاموشی سے سنتے رہے اور ساتھ ساتھ ذکر اللہ بھی کرتے رہے جب میری بات مکمل ہو گئی تو حضرت صاحب قبلہ نے ارشاد فرمایا بیٹا! جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اللہ رب العزت اس کا رزق لکھ دیتا ہے کہ اس نے دنیا میں اتنا کمانا ہے اور فلاں وقت اس کو موت آنی ہے۔ اب جو رزق تمہیں ملنا ہے خالق کائنات کے علم کے مطابق تیری تقدیر میں لکھا جا چکا ہے۔ وہ تمہیں ہر حال میں مل جائے گا۔ میں چاہتا ہوں تیرا دین

سلامت رہے اگر تو ایئر فورس کی نوکری کریگا تو تیرا دین مشکل میں پڑ جائے گا۔

نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
جو ہوزوق یقین پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں
صاحبزادہ صاحب نے عرض کی جیسا آپ حکم فرمائیں۔ میں اس حکم کو انشاء اللہ پورا کروں گا۔ دن ہوا حضرت صاحب قبلہ نے شیخ صاحب کو حکم دیا (شیخا پیرنوں مدرسے چھڈ آ) صاحبزادہ صاحب کو لے جا مدرسہ جامعہ رضویہ مظہر اسلام جھنگ بازار فیصل آباد داخل کروا آ اب آپ چشم تصور سے دیکھیں نظریں دل پر رکھیں ذہن کو خیالات سے صاف کریں اور تھوڑا سا غور فرمائیں آپ بی اے پاس ہوں گورنمنٹ کی نوکری مل رہی ہو۔ پتلون پہنی ہوئی ہو۔ الٹی مانگ نکالی ہوئی ہو اور آپکے والد صاحب فرمادیں بیٹے نوکری نہیں کرنی مدرسے میں پڑھنا ہے چٹائیوں پہ بیٹھنا ہے لنگر کی دال کھانی ہے اب آپ بہت ہی سوچ سمجھ کر جواب دیجئے گا مگر حضرت صاحب کا خصوصی فیض و تربیت ہی کا نتیجہ تھا کہ جیسے ہی حضرت صاحب نے فرمایا بیٹے مدرسے میں داخلہ لے لو۔ صاحبزادہ صاحب نے والد صاحب کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کر دیا۔

فیضان نظر تھایا کہ مکتب کی کرامت تھی
 سیکھائے کس نے اسماعیل کو آداب فرزندِ
 اللہ کے فضل و کرم سے پھر وہ وقت بھی آیا آپ کے سر پر دستار
 فضیلت کا تاج بھی سجایا گیا۔

چھوٹے صاحبزادے پیر طریقت پیر زادہ اسحاق احمد اویسی آپ
 نے بی اے بی ایڈ تک تعلیم حاصل کی اور کافی عرصہ تک تدریسی فرائض سر
 انجام دیتے رہے۔ اب اللہ کے فضل و کرم سے ایک بہت بڑے دینی
 ادارے کی سرپرستی فرما رہے۔ یہ حضرت صاحب قبلہ کی تربیت ہی ہے کہ
 دونوں صاحبزادے عالم باعمل اور سچے سچے عاشق رسول ﷺ ہیں۔ علماء
 دین ولی کی علامات بتاتے ہوئے فرماتے ہیں جس بندہ خدا کو دیکھنے سے
 خدا یاد آجائے اس بندہ خدا کو ولی کہا جاتا ہے۔ اللہ کے فضل و کرم سے
 آپ دونوں بھائیوں کو دیکھنے سے ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔ مردہ دل زندہ
 ہو جاتے ہیں۔ دونوں بھائیوں نے اپنا مقصد حیات تبلیغ دین اور عشق
 مصطفیٰ ﷺ بنا رکھا ہے۔

اسی مقصد کو پائے تکمیل تک پہنچانے کیلئے آستانہ عالیہ اویسیہ پر
 ایک جمعیت کی بنیاد رکھی گئی جس کا نام جمعیت فیض اویس رضی اللہ عنہ

پاکستان ہے ۔ جس کا منشور یہ ہے۔

1۔ دین اسلام کا پرچم سر بلند رکھنا۔

2۔ ناموس رسالت کا تحفظ و دلوں میں عشق مصطفیٰ ﷺ روشن کرنا۔

3۔ علم و عمل کے نور سے جہالت کو ختم کرنا۔

4۔ تمام مثلاًئل کے بزرگان دین کی تعلیمات کو عام کرنا خصوصاً سلسلہء

عالیہ اویسیہ کی تعلیمات کو عام کرنا و تشہیر و اشاعت کرنا۔

دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ ہر انقلاب میں نوجوان نے اہم ترین

کردار ادا کیا ہے۔ نوجوانوں میں کام کرنے کا جذبہ اور انقلاب لانے کی

امنگ ہوتی ہے یہ مضبوط عزم اور بلند حوصلے ہوتے ہیں۔ نیز یہ فطری طور

پر صلح کلیت اور مصلحت پرستی کی بیماریوں سے پاک ہوتے ہیں انکی رگوں

میں گرم خون اور جذبات میں سمندر کی سی طغیانی ہوتی ہے۔ ضرورت اس

امر کی ہے کہ انکے جذبات اور ذہانت کی صحیح سمت میں رہنمائی کی جائے

یہ حقیقت ہے کہ انکی جسمانی و ذہنی صلاحیتیں انہیں حالات کا رخ موڑ دینے

مشکلات جھیلنے وقت مال اور جان کی قربانیاں دینے اور مسلسل جدوجہد

کرنے کا حوصلہ دیتی ہیں۔ اسلامی انقلاب کی تاریخ بتاتی ہے کہ فرعون

جیسے ظالم جابر حکمران کے خلاف حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعوت پر

لبیک کہنے والے چند نوجوان ہی تھے۔ جنہوں نے مصائب والام کی پرواہ کیے بغیر پرچم حق بلند کئے رکھا آقا علیہ السلام کی دعوت حق پر لبیک کہنے والوں کی اکثریت بھی نوجوانوں کی تھی۔ اولین ایمان لانے والوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی عمر 37 یا 38 سال جبکہ حضرت عمر فاروق اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی عمریں 30 سے 32 سال کے درمیان تھیں حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سولہ سال کی عمر میں ایمان لائے۔

کبھی اے نوجوان مسلم تدبر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردوں تھا جسکا ہے تو اک ٹوٹتا ہوا تارا

1835ء میں لارڈ میکالے نے کہا تھا کہ ہمیں ہندوستان میں ایک ایسی قوم پیدا کرنی ہے جو رنگ روپ میں مقامی ہو مگر طرز فکر اخلاق اور ذوق شوق کے لحاظ سے انگریز ہو یہ غیر مسلموں کی سازش کا نتیجہ ہے کہ اسلام کے نام پر حاصل کئے گئے ملک عملی طور پر اسلام کی بجائے اسلام دشمن نظام نافذ ہے دن بدن مغربی تہذیب کو فروغ دیا جا رہا ہے ستم پر ستم ہے کہ ذہین و عقل مند نوجوان اسی سازش کا شکار ہوتے جا رہے ہیں۔ جن ہاتھوں کو قلم اور کتابیں پکڑنی تھیں وہ وڈیو کیسٹ تھامے نظر

آتے ہیں جن زبانوں کو حمد و نعت کی لذتوں سے آشنا ہونا تھا وہ فحش گانوں اور لغو باتوں سے آلود ہیں۔ جن آنکھوں میں شرم و حیا نے گھر کرنا تھا وہاں بے حیائی نے ڈیرہ ڈالا ہوا ہے جن دلوں کو خوف خدا عز و جل اور عشق رسول ﷺ سے لبریز ہونا تھا وہاں بدی اور منافقت قدم جمائے ہوئے ہے۔ جن ذہنوں میں رضائے الہی اور رضائے مصطفیٰ ﷺ چاہنے کا سودا سمایا ہونا چاہئے تھا انہیں مغربی تہذیب اپنانے کی ہوس نے پرگندہ کیا ہوا ہے۔ اب نوجوانوں کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ انہوں نے باطل کی ہم نمائی اور شیطان کی بندگی میں متاع حیات برباد کرنی ہے یا کہ اللہ تعالیٰ کی بندگی اور آقا علیہ السلام کی غلامی میں زندگی کو سرمایہ آخرت بنانا ہے۔

مجدد دین ملت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا یہی پیغام ہے

سونا چنگل رات اندھیر چھائی بدلی کالی ہے

سونے والو جاگتے رہو چوروں کی رکھوالی ہے

آج پھر دین حق کو جواں عزم اور بے باک جرأت رکھنے والے

جہد مسلسل اور سعی پسیم کرنے والے اور جان و مال وقت کی قربانیا دینے

والے نوجوانوں کی ضرورت ہے ان میں قیادت کے اہل افراد بھی

مطلوب ہیں اور مخلص و مستعد کارکن بھی۔ اقامت دین کی جدوجہد میں حصہ لینا کسی کا دین حق پر احسان نہیں ہے بلکہ یہ تو اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ وہ لاکھوں اور ہزاروں انسانوں میں سے اپنے دین کی خدمت کیلئے بعض خوش نصیبوں کو چن لیتا ہے۔ لہذا آپ کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ ہم ایک صالح مشن لیکر اٹھیں ہیں۔ فروغ محبت رسول ﷺ اور فروغ اتحاد عالم اسلامی اور یہی مشن ہمارے آقا کا ہے۔

ہم اس کار خیر میں آپ کو اشتراک عمل کی دعوت دیتے ہیں ہم اہل دل اہل قلم اہل ثروت سے اپیل کرتے ہیں وہ آگے آئیں اور اپنی صلاحیتوں اور استعداد کے مطابق اس جمیعت کی سرپرستی فرمائیں۔ تاکہ ہم آنے والی نسلوں کے سامنے سرخرو ہو سکیں۔ اے مالک بحر و بر خالق شمس و قمر اپنے پیارے محبوب ﷺ کے صدقہ وسیلہ سے ہمیں کامیابیوں اور کامرانیوں سے مشرف فرما اور ہمارے لئے توشہ آخرت بنا (آمین)

شجرہ شریف سلسلہ عالیہ اویسیہ

ربنا اغفر لنا جناب کبریا کے واسطے

عافنا ذات محمد ﷺ مصطفیٰ کے واسطے

بخش عشق طفیل خواجہ اولیس

شجرہ شریف

سلسلہ عالیہ اویسیہ

ربنا اغفر لنا جناب کبریا کے واسطے
عافنا ذات محمد ﷺ مصطفیٰ کے واسطے

بخش عشق طفیل خواجہ اویس
نفس الرحمن کتب حق فردا خفیا کے واسطے

کر ہدایت ہادیا ہم کو صراط مستقیم
خواجہ عبدالخالق نورالہدی کے واسطے

دین محکم کر طفیل پیر محکم دین شہید
حاجی الحرمین امام اتقیاء کے واسطے

حضرت سلطان بالا دین اہل وجد ذوق
پیشوائے عاشقان باصفا کے واسطے

مرشد خواجہ شہاب الدین محبوب الہی
رونق مسند اویسی مقتدی کے واسطے

پیر پیراں شاہ میراں خواجہ غلام حسن
محزن الاسرار علم الہدیٰ کے واسطے

واقف سر نہانی عالم علم ہدیٰ
شیخ ابراہیم شاہ دوسرا کے واسطے

علم کے عرفان سے دل کو ہمارے شاد کر
پیر اسماعیل کے علم و حیا کے واسطے

جام وحدت کر عطا اور عشق خیر الوریٰ
پیر اسحق احمد ہمارے رہنما کے واسطے

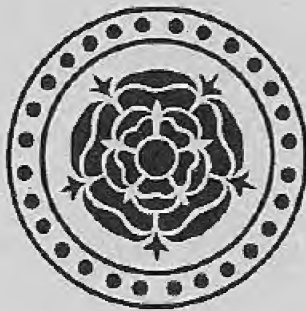
اپنے در کی دے فقیری عشق احمد کر عطا
سائیں فقیر اللہ اویسی بقا باللہ کے واسطے

نور عیدیت کر عطاء ہم کو بہر مصطفیٰ
سائیں عبید اللہ اویسی قطب اولیا کے واسطے

مظہر عین سیرانی تجلی ذات سبحانی
خواجہ مظہر علی سیرانی بے ریا کے واسطے

دامن رحمت میں دے پناہ مجھ کو رحیم
سائیں محمد اسلم اویسی بے ریا کے واسطے

اللہم افتح لنا بالخیر و ختم لی بالخیر
عاقبت بالخیر کن خیر الوری کے واسطے



ایک عظیم الشان تعلیمی اصلاحی روحانی منصوبہ

فیضانِ اویس اسلامک سنٹر

کلیانوالہ تحصیل تانڈلیانوالہ

میں قائم ہے یہ جامعہ اہلسنت و جماعت کی علاقہ میں واحد معیاری درس گاہ ہے

خصوصیات

شریعت مطہرہ کی پابندی

قابل ماہر اساتذہ کی زیر نگرانی

پُر سکون ماحول

جسمانی سزا سے مبرا

بہترین رہائش، خوراک
علاج معالجہ کا انتظام

عقائد اہلسنت کے ساتھ
ابتدائی مسائل سے آگاہی

حفظ کے ساتھ نعت اور
تقاریب کی تربیت

بچوں کی درس گاہ کے علاوہ مدرسۃ البنات بھی ہے
جس میں اللہ کے فضل و کرم سے
تقریباً 200 بچیوں کو علم دین کی تعلیم دی جا رہی ہے

شعبہ جات

حفظ القرآن تجوید و قرأت فاضل عربی

اپیل

مالدار اور دینی جذبہ سے سرشار مسلمانوں سے اپیل ہے
کہ اس پسماندہ علاقہ میں اس عظیم الشان اسلامک سنٹر کیلئے

عطیات چندہ جات زکوٰۃ فطرانہ چرمہائے قربانی

وغیرہ دے کر توشہ آخرت بنائیں

اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے یہاں سے تابعدار ہدایت
کے چشمے جاری فرمائے اور قرآن و سنت کے انوار کے
دریا موجزن فرمائے۔

منجانب:- منتظمین مدرسہ اویسیہ رضویہ
آستانہ عالیہ اویسیہ چک نمبر 621 گ تحصیل تانڈلیانوالہ فیصل آباد



عرفان الحق

منجانب: محمد اسلم کھوکھر

ناشر شعبہ نشر و اشاعت جمعیت فیض اویسیؒ پاکستان

فہرست

- ۱۔ حمد باری تعالیٰ
- ۲۔ نعت رسول مقبول ﷺ
- ۳۔ مناجات حضرت اولیس قرنیؑ
- ۴۔ حرف آغاز
- ۵۔ عملیات کے فضائل
- ۶۔ سلسلہ عالیہ اویسیہ
- ۷۔ ارشادات حضرت خواجہ اولیس قرنیؑ
- ۸۔ خوبصورت اقوال
- ۹۔ شجرہ
- ۱۰۔ شجرہ سلسلہ عالیہ اویسیہ
- ۱۱۔ نقشہ عرس وصال و مشائخ
- ۱۱۔ فاتحہ سلسلہ
- ۱۲۔ درود اویسیہ
- ۱۳۔ معلومات، اخلاقیات، پیغامات اور فرمودات

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَضِيجِهِ وَتَقِثِهِ وَهَمَزِهِ

سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَضِيَ نَفْسِهِ

سُبْحَانَ اللَّهِ زُتَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَضِيَ نَفْسِهِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ زُتَةَ عَرْشِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ

اللَّهُ أَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهِ اللَّهُ أَكْبَرُ رَضِيَ نَفْسِهِ

اللَّهُ أَكْبَرُ زُتَةَ عَرْشِهِ اللَّهُ أَكْبَرُ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ نُورِ هُدًى وَآلِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فَضْلِ عَلَى وَآلِهِ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ شَانَ وَلَا وَآلِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى وَآلِهِ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَآلِهِ

حمد باری تعالیٰ

کرم ہو۔ کرم ہو۔ کرم یا الہی میں سارے رنج الم یا الہی
 میری خلوتوں میں میری جلوتوں میں تیرا ذکر ہم دم ہر دم یا الہی
 ثنا بنی میرے درود زبان ہو چلوں جب میں سوئے عدم یا الہی
 مجھے چشم ترکی جو بخشی ہے تو نے یہ دولت کبھی نہ ہو کم یا الہی
 تیرے فضل و احسان کو یاد کر کے رہے میری آنکھوں میں غم یا الہی
 قیامت کے دن سر پر سایہ فگن ہو ثنائے نبی کا علم یا الہی
 کبھی حمد لکھوں کبھی نعت لکھوں میرے دم میں جب تک ہے دم یا الہی
 ترستے ہیں دن رات جو دیکھنے کو انھیں بھی دکھا دے حرم یا الہی

کہیں تیرے سرور کی تیری علاوہ
 جبین طلب ہو رحم یا الہی

سرور حسین نقشبندی

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

خواب میں ہی رخ پر نور دکھاتے جاتے
 تیرگی میرے مقدر کی مٹاتے جاتے
 ڈال کر اس خرابے کو سمن زار بناتے جاتے
 یک نظر روح کی پنہائی میں
 کاش طیبہ میں سکونت کا شرف مل جاتا
 دیکھتے روضہ سرکار کو آتے جاتے
 اس خنک شہر کو جاتی ہوئی اے نرم ہوا
 ساتھ لے جا میرے جذبات بھی جاتے جاتے
 غار کو چشمہ انوار بنانے والے
 افق دل سے بھی مہتاب اگاتے جاتے
 حاضری کا ہمیں آتا جو بلاوا تاب
 تان پر تان درود کی اڑاتے جاتے

مُنَاجَاتِ حَضْرَتِ اَوَيْسٍ قَرْنِي

اَلْهٰى اَنْتَ رَبِّىْ وَ اَنَا الْعَبْدُ وَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَ اَنَا الْمَخْلُوْقُ
 وَ اَنْتَ الرَّزَاقُ وَ اَنَا الْمِرْدُوْقُ وَ اَنْتَ الْمَالِكُ وَ اَنَا الْمَمْلُوْكُ
 وَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَ اَنَا الذَّلِيْلُ وَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ اَنَا الْفَقِيْرُ
 وَ اَنْتَ الْحَيُّ وَ اَنَا الْمَيِّتُ وَ اَنْتَ الْبَاقِيُّ وَ اَنَا الْفَاقِيُّ
 وَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ وَ اَنَا الْلَئِيْمُ وَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَ اَنَا الْمُسِيْئُ
 وَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَ اَنَا الْمَذْنِبُ وَ اَنْتَ الْعَظِيْمُ وَ اَنَا الْحَقِيْرُ
 وَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَ اَنَا الضَّعِيْفُ وَ اَنْتَ الْمُعْطٰى وَ اَنَا السَّائِلُ
 وَ اَنْتَ الْاَمِيْنُ وَ اَنَا الْخَافِئُ وَ اَنْتَ الْجَوْدُ وَ اَنَا الْمِسْكِيْنُ
 وَ اَنْتَ الْمُجِيْبُ وَ اَنَا الدَّاعِي
 وَ اَنْتَ الشَّافِيُّ وَ اَنَا الْمَرِيضُ

فَاعْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ تَجَاوِزْ عَنِّيْ وَ اَشْفِ اَمْرَاضِيْ يَا اَللّٰهُ
 يَا كَافِيَّ يَا رَبُّ يَا وَاْفِيَّ يَا رَحِيْمُ يَا شَافِيَّ يَا كَرِيْمُ يَا
 مُعَافِيَّ فَاعْفُ عَنِّيْ وَ عَنِ اَبِيْ وَ اُمِّيْ وَ رُفَقَاءِ الصَّادِقِيْنَ
 فِيْ خِدْمَةِ الْقُرْآنِ وَ الْاِيْمَانِ فَاعْفُ عَنِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
 وَ عَافِنِيْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَ اَرْضْ عَنِّيْ وَ عَنْهُمْ اَبَدًا بِرَحْمَتِكَ
 يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

حرف آغاز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہ و نصلی علی رسول الکریم والہ اصحابہ اجمعین

اما بعد بسم اللہ وباللہ خیر الاسماء وبحمد اللہ

وہ شعلے جنہیں دل میں دبار کھاتھا

اب میرے ذہنی شرر بارتک آپہنچے ہیں۔

اللہ تبارک تعالیٰ کا احسان عظیم ہے۔ جس نے اپنے کمال و فضل سے اس بندہ عاجز و مساکین کو صراط مستقیم پر گامزن رہنے اور اپنے پیارے حبیب پاک مدنی تاجدار ﷺ کا سنات کے طفیل اس عاجز حقیر پر بے شمار عنایات فرمائیں۔

بندہ حقیر شہر گجرات کے اپنے آباؤ متوسط گھرانے واقع متصل مسجد ہادی حسین میں مورخہ 23 نومبر 1933ء کو پیدا ہوا۔ ابتدائی تعلیم مکمل کرنے کے بعد عارضی طور پر شہر جہلم چھاؤنی میں آرمی کے ایک ذیلی ادارہ میں ملازمت شروع کی۔ پھر چند عرصہ کے بعد روشنیوں کے شہر کراچی میں 1955ء میں ایک ادارہ پی آئی ڈی سی میں مستقل ملازمت اختیار کی۔ اس کے بعد 1959ء میں رشتہ ازواج میں منسلک ہوا اور اسی سال کراچی سے لاہور میں واپڈا کے دفتر میں تبدیل کر دیا گیا۔ جہاں میں نے محکمہ ترقیوں کے ساتھ ساتھ ایف اے اور بی اے کے امتحانات پاس کئے۔ 1969ء میں شمالی لاہور کے علاقہ نیوون پورہ میں ایک پلاٹ لے کر اپنا گھر تعمیر کیا۔ اور 1995ء

میں ڈپٹی ڈائریکٹر کے عہدہ سے ملازمت سے سبکدوش ہو گیا۔ ملازمت سے سبکدوش ہونے سے پیشتر میں اپنی اکلوتی بیٹی اور بڑے بیٹے کی شادی کے فرائض سے سبکدوش ہو گیا۔

شریک حیات نے بڑی سادگی، صبر اور تحمل سے اپنی گھریلو ذمہ داری کو بڑے احسن طریقے سے نبھایا۔ کبھی کوئی فرمائش یا تقاضا نہیں کیا۔ ہاں بچوں کی شادیوں کے بعد اس کی ایک دلی خواہش شدت اختیار کر گئی کہ مجھے حج بیت اللہ اور نبی اکرم ﷺ کے روضہ اقدس کی حاضری کی بڑی تمنا اور خواہش ہے میں نے اس سے وعدہ کیا کہ انشاء اللہ ملازمت سے فارغ ہونے کے بعد حج بیت اللہ اور روضہ رسول کی حاضری کا شرف ضرور حاصل کریں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ہماری اس خواہش کو منظور کر لیا۔ ریٹائرمنٹ کے کاغذات تیار کرتے ہوئے حج کی درخواست دے ڈالی جو کہ پیارے حبیب کے صدقے اللہ تبارک و تعالیٰ نے منظور کر لی۔ اور ملازمت سے فارغ ہوتے ہی حج بیت اللہ روانہ ہو گئے۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے چار دفعہ عمرہ کی سعادت سے بہرہ مند فرمایا۔ اپنے بیٹوں اور بیٹی کو بھی عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ اسی دوران ایک دن جبکہ نماز عصر کی ادائیگی کیلئے بیت المقدس کے لئے باب عبدالعزیز میں داخل ہو رہے تھے کہ دل میں ایک خواہش نے انگڑائی لی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کسی مرشد کامل کا ساتھ نصیب فرمائے۔

بعد نماز عصر برآمدے میں دائیں ہاتھ بیٹھے نمازی سے دریافت کیا کہ کہاں سے تشریف لائے ہیں۔ اس نے بتایا کہ ہم شہر فیصل آباد سے اپنے پیر و مرشد کی معیشت میں بیس پچیس مریدان عمرہ نا سعادت حاصل کرنے کے لیے حاضر ہوئے

ہیں۔ پیر صاحب خانہ کعبہ کے سامنے بیٹھے قرآن پاک کی تلاوت فرما رہے تھے۔ بندہ ان کے پاس حاضر ہوا۔ علیک سلیک کے بعد مصافحہ ہوا اور ان سے اپنے حق میں دعا کے لیے التجا کی۔ انہوں نے ایک نظر اٹھا کر دیکھا۔ تو دنیا بدل گئی۔

”نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں“

اللہ تبارک و تعالیٰ کے کرم خاص اور محسن کائنات حضور پر نور ﷺ کی نظر عنایت کے طفیل اس بندہ عاجز کو ایک مرشد کامل سے ملنے کا شرف حاصل ہوا۔

پیر صاحب فرمانے لگے۔ کہ میں اور آپ اللہ کے گھر میں آئے ہیں آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خود دعا فرمائیں جو سب کا مالک ہے اور خالق ہے اور سب کی دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے۔ اللہ آپ کی دعاؤں کو بھی قبول فرمائے گا۔

تعارف پر معلوم ہوا کہ آپ پیر طریقت، رہبر شریعت و مرشد سلسلہ عالیہ اویسیہ کے خلیفہ مجاز علامہ الوری جانشین شیخ المشائخ ابوالجہیل صاحبزادہ محمد اسماعیل اویسی دامت برکاتہ العالمین ہیں اس کے بعد جتنے دن مکہ مکرمہ میں اور مدینہ شریف میں قیام رہا روزانہ آپ کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہوتا رہا۔ آپ کے ساتھ آپ کے چھوٹے بھائی پیر و مرشد حضرت پیر سید محمد اسحاق احمد صاحب اویسی مدظلہ سے بھی شرف ملاقات رہی۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے والد محترم شیخ المشائخ عاشق رسول، ولی کامل پیر سائیں محمد ابراہیم اویسی کا سالانہ عرس مبارک شوال کی سات تاریخ کو منایا جاتا ہے۔ اگر ہو سکے تو حاضری کا شرف حاصل کریں۔

بندہ حقیر کو پھر ہر سال آپ کی رہائش پر عرس کے موقع پر حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ آپ

نہایت شفیق، شیخ کامل، رہبر شریعت، پیر طریقت، واقف اسرار حقیقت و معرفت ہیں۔
جس کے فیض کا دریا جاری و ساری ہے۔

یہ دلی دعا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکامات اور حضور پاک سر و کونین ﷺ کے اسوہ
حسنہ کو دنیا بھر میں پھیلانے کا باعث بنیں اور آخرت میں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے
اور اپنے پیرومرشد کامل کے فیض سے مستفید ہونے کا شرف حاصل ہوتا رہے۔ آمین

محمد اسلم کھوکھر

شجرہ طیبہ صلہا ثابت و فرعہا فی السماء

شجرہ

سلسلہ عالیہ اویسیہ

مختصر معمولات

تہجد

۱۲ تا ۱۴ رکعت (علاوہ فرض، واجب، و سنن کے) جتنی
رکعت شروع کرے اس کی پابندی کرے (کم یا زیادہ نہ کرے)

استغفار

استغفر اللہ الذی لا الہ ہو ط الحی القيوم ایوب الیہ

۱۔ بعد نماز تہجد سو بار بعدہ مراقبہ میں مشغول ہووے

ب۔ بوقت عصر سو بار

الحمد للہ شریف (۱) ۴۱ بار درمیان سنت و فرض نماز فجر

(سورۃ فاتحہ) (ب) ۴۱ بار بعد نماز مغرب

سورۃ یسین ایک بار منزل بعد نماز فجر

تلاوت قرآن پاک

چهار رکعت	اشراق
۵ بار بوقت ظهر یا عشاء	درود شریف
چهار رکعت قبل نماز عصر	سنت عصر
چهار رکعت بعد نماز مغرب	نفل ادائین
ایک بار بعد نماز عشاء	سورة ملک
۵۰۰ بار	کلمه طیبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین الی یوم الدین سلسلہ عالیہ اویسیہ

ربنا اغفر لنا جناب کبریا کے واسطے
عاقبات ذات محمد مصطفیٰ ﷺ کے واسطے
بخش عشق طفیل خواجہ اویس
نفس الرحمن قطب حق فرداخیا کے واسطے
کر ہدایت ہادیا ہم کو صراط مستقیم
خواجہ عبد الخالق نور الہدی کے واسطے
دین محکم کر طفیل پیر محکم دین شہید
حاجی الحرمین امام اتقیا کے واسطے
حضرت سلطان بالا دین اہل و جد و ذوق
پیشوائے عاشقان با صفا کے واسطے
مرشد خواجہ شہاب الدین محبوب الہ
رونق مند اویسی مقتدا کے واسطے

پیر پیران شاہ میراں خواجہ غلام حسن
 مخزن الاسرار علم الہدیٰ کے واسطے
 واقف سر نہانی عالم علم ہدیٰ
 شیخ ابراہیم شاہ دو سرا کے واسطے
 علم کے عرفان سے دل کو ہمارے شاد کر
 پیر اسماعیل کے علم و حیا کے واسطے
 جام وحدت کر عطا اور عشق خیر الوریٰ
 پیر اسحاق احمد ہمارے رہنما کے واسطے
 اپنے در کی دے فقیری عشق احمد کو عطا
 سائیں فقیر اللہ اویسی بقا باللہ کے واسطے
 نور عبدیت کر عطا ہم کو بحر مصطفیٰ
 سائیں عبید اللہ اویسی قطب اولیاء کے واسطے
 مظہر عین سیرانی تجلے ذات سبحانی
 خواجہ مظہر علی سیرانی بے ریا کے واسطے
 اللہم افتح لنا بالخیر و اختتم لی بالخیر
 عاقبت بالخیر کن خیر الوراے کے واسطے

ارشادات حضرت خواجہ اولیس قرنیؒ

میں نے بلندی کو ڈھونڈا اور بالیقین اس کو تواضع میں پایا۔

ڈھونڈا میں نے سرداری آخرت کو پس جانا میں نے اور یقین کیا یہ کہ وہ خیر خواہی خلق سے حاصل ہوتی ہے۔

تلاش کیا میں نے مروت یعنی آدمی کی مردی کو پس میں نے بالیقین جانا اس کو صدق میں۔

تلاش کیا میں نے فخر کو یعنی فخر و مباہات کس فعل میں کرنے چاہیں۔ پس بالیقین جانا کہ فخر حصول فقر میں ہے اور یہ موافق ہے قول رسول اکرمؐ کے کہ الفقر فخری۔ درویشی میرا فخر ہے۔ مباہات سب چیزوں میں حرام ہے مگر فقر میں نہیں۔

تلاش کیا میں نے نسب یعنی ایسے پیوند اور خویشی کو جو آخرت میں کام آوے۔ پس اس کو بالیقین تقویٰ میں پایا۔

میں نے بزرگی اور بلندی آخرت کو تلاش کیا تو بالیقین اس کو قناعت میں پایا۔

طب کیا میں نے راحت آخرت کو پس جانا اس کو بلاشبہ زہد ہیں۔

نقشہ عروس و وصال مشائخ سلسلہ اویسیہ

- ۱۔ حضرت محمد ﷺ ۱۲ ربیع الاول۔ روضہ پاک مدینہ شریف
- ۲۔ حضرت خواجہ اویس قرنی ۱۶ رجب
- ۳۔ حضرت خواجہ عبدالحق اویسی۔ ۲۷ ذی الحجہ جانشین خان ضلع بہاولنگر
- ۴۔ حضرت خواجہ محکم الدین سیرانی ۵ ربیع الثانی خانقاہ شریف سمہ سٹہ
- ۵۔ حضرت سلطان بالددین اویسی ۲۰ رمضان
- ۶۔ حضرت خواجہ شہاب الدین اویسی ۱۲ ربیع الاول
- ۷۔ حضرت خواجہ غلام حسن اویسی ۲۱ ذیقعد قبولہ ضلع ساہیوال
- ۸۔ حضرت خواجہ شیخ محمد ابراہیم اویسی ۷ شوال آستانہ عالیہ اویسیہ چک ۶۲۱
- ۹۔ حضرت سائیں فقیر اللہ اویسی ۹ صفر علی پور چھٹہ ضلع گوجرانوالہ
- ۱۰۔ سائیں حسین عرف مظہر علی سیرانی ۱۰ ہارنور پور ڈوگراں، قصور
- ۱۱۔ سائیں عبید اللہ اویسی ۵ صفر کلیانوالہ ضلع فیصل آباد

فاتحہ سلسلہ

یہ شجرہ مبارک ہر روز بعد نماز صبح ایک بار پڑھ لیا کریں۔ بعد دروداویسیہ
سات بار الحمد للہ شریف، ایک بار آیت کرسی، ایک بار قل ھو اللہ شریف
سات بار پھر دروداویسیہ تین بار پڑھ کر اس کا ثواب ان تمام مشائخ کرام
کی ارواح طیبہ کی نذر کریں، جس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔ اگر وہ زندہ
ہے تو اس کے لیے دعائے عافیت و سلامت کریں۔ ورنہ اس کا نام بھی شامل
فاتحہ کر لیں۔

دروداویسیہ یہ ہے

اللھم صلی علی سیدنا و مولینا محمد
و علی عترتہ بعدد معلوم لک

معلومات، اخلاقیات، پیغامات اور فرمودات

منجانب بذریعہ ایس۔ ایم۔ ایس

صاحبزادہ جناب محمد فضل حق اویسی دائم برکاتہ

برائے روحانی تسکین

مریدان سلسلہ اولیہ زیر سرپرستی

پیر طریقت رہبر شریعت سیدی صاحبزادہ جناب الحاج ابو بحمیل

محمد اسماعیل صاحب اویسی صاحب دائم برکاتہ

(اویسی نگر) آستانہ عالیہ اولیہ شریف گڑھ فتح شاہ۔ چک نمبر 621 گ ب

تحصیل تاندلیا نوالہ۔ ضلع فیصل آباد

برائے ایصال ثواب والدین (مرحومین)

حاجی محمد اسلم کھوکھر اویسی لاہور

① حضور ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔

تم میں سے کوئی شخص کوئی انگارے پر بیٹھے اور اس کے کپڑے جل جائیں۔
اور اسکی جلد تک اثر پہنچ جائے۔ تو یہ اسکے لئے کسی قبر کے اوپر بیٹھنے سے بہتر ہے۔
(صحیح مسلم کتاب البطاز باب النھی عن الجلوس علی النصر)

② السلام علیکم۔ اللہ سبحان و تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے والی بیس آسان باتیں۔

- 1۔ کام میں توکل
 - 2۔ گفتگو میں صداقت
 - 3۔ سلام میں پہل
 - 4۔ انتقام میں تاخیر
 - 5۔ نیکی میں سبقت
 - 6۔ لباس میں سادگی اور پاکیزگی
 - 7۔ تکبر سے دوری
 - 8۔ غصے سے پرہیز
 - 9۔ غیبت سے اجتناب
 - 10۔ لوگوں سے محبت
 - 11۔ گھروالوں سے خوش اخلاقی
 - 12۔ نفس سے مخالفت
 - 13۔ مظلوم کی امداد
 - 14۔ غریبوں کی دل جوئی
 - 15۔ بیمار کی عیادت
 - 16۔ نیک لوگوں کی صحبت
 - 17۔ وعدے کی وفا
 - 18۔ والدین کا احترام
 - 19۔ مہمان نوازی
 - 20۔ معاف کر دینا
- اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

Gulzar Advertisers
0321-4701015

آستانہ عالیہ اویسیہ
چک نمبر 621 گ ب تحصیل تاندلیا نوالہ فیصل آباد